© rasailojaraid.com

نام کتاب: بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں
ترتیب و تحقیق: محمد متین خالد
ضخامت: ۲۹۲ صفحات
قیمت: ۱۵۰ روپے
ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت اردو بازار لاہور

کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کے دل میں رحمت عالم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس پر حاضری کی امنگ اور آرزو نہ ہو۔ خوش نصیب ہوتے ہیں وہ جنہیں معراج شریف پر حاضری اور صلوٰۃ و سلام عرض کرنے کی سعادت ملتی ہے۔ یہ وہ مقام ارفع و اعلیٰ ہے جہاں سب مراتب و مناصب تمام ہو جاتے ہیں۔ جہاں اونچی آواز میں بولنا بھی اللہ تعالیٰ کو ناگوار گزرتا ہے۔ کہ حبیب رب اللعلمین کے آرام میں خلل نہ آئے دھیمی آواز میں صلوٰۃ و سلام عرض کرنا اور آہستگی سے گذر جانا اللہ کو پسند ہے۔ یہاں کی واردات و مشاہدات انوار الہیہ کا پرتو ہیں۔ استاد امام دین گجراتی کا کیا لافانی شعر ہے

محمد کا جہاں پر آستاں ہے
زمیں کا اتنا ٹکڑا آسماں ہے

"بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں" محبت و اطاعت اور واردات و مشاہدات سے معمور تحریروں کا ایمان افروز مجموعہ ہے جس کی ترتیب کی سعادت جناب محمد متین خالد کے حصے میں آئی ہے۔ اس کتاب میں ۲۰ کے قریب شخصیات کے تأثرات ہیں۔ جس میں ابن بطوطہؒ، علامہ اقبالؒ، پیر مہر علی شاہؒ، سید ابوالحسن علی ندویؒ، قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ، عبدالماجد دریا آبادیؒ، شورش کاشمیریؒ، قدرت اللہ شہابؒ، ماہر القادریؒ، شاہ بلیغ الدین، نسیم حجازی اور دیگر خوش نصیبوں کی محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبی ہوئی شاہکار تحریریں شامل ہیں۔ ایک خوبصورت کتاب، جو ایمان کو جلا بخشتی ہے اور قلب کو منور کرتی ہے۔ محمد متین خالد کے لئے یقیناً توشۂ آخرت ہے کتاب کے آغاز میں ممتاز دانشور جناب اشفاق احمد نے گرانقدر تعارف لکھا ہے۔ ممتاز اقبال ملک نے درست کہا ہے کہ "بارگاہِ رسالت میں" بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں قبول ہو گئی ہے۔ (تبصرہ کفیل بخاری)

نام کتاب: تلخیص تذکرۃ السعید
مؤلف: محترم عبدالقادر انجم
ضخامت: ۹۷ صفحات
قیمت: ۲۵ روپے
ناشر: حافظ محمد سعد السعید
مکتبہ سعیدیہ قادریہ۔ ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولنگر

حضرت مولانا محمد سعید احمد رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ رائے پور کے گلِ سرسبد حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہ کے خلفاء میں سے تھے۔ خانقاہ رائے پور سے ہزاروں انسانوں نے فیض پایا، دلوں کی اجڑی بستیوں کو ذکر الٰہی اور فکر آخرت سے منور کیا۔ کیسی کیسی ہستیاں اس خانقاہ سے اُٹھیں جنہوں نے علم و عمل اور جُہدِ مبین سے تاریخ کا رخ موڑ دیا۔ اصل میں یہ اسلاف و اکابر رائے پور کا خلوص، اپنی ذات کی نفی اور دین کی سچی تڑپ تھی جس نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، رئیس الاحرار مولانا حبیب

© rasailojaraid.com